نویادس محرم الحرام کو پانی کی سبیل لگانا کیسا؟

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرنس نمبر:FSD-8462 تاریخ: 22-08-2023

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ ہمارے گاؤں میں ایک شخص نے کہا کہ 9،10 محرم الحرام کو پانی کی سبیل لگانا، جائز نہیں، آپ سے عرض ہے کہ ہمیں اس بارے میں رہنمائی فرمائیں کہ کیا 9،10 محرم الحرام کو پانی کی سبیل لگانا، جائز ہے یا نہیں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

نو یا دس محرم الحرام کو خالص اللہ پاک کی رضا اور شہیدانِ کربلا رضی اللہ تعالیٰ عنھم کی ارواحِ طیبہ کو ثواب پہنچانے کی نیت سے مسلمانوں کے لیے پانی کی سبیل لگانا بلا شبہ جائز، مستحب اور ثواب کا کام ہے، حدیث پاک میں پانی کو افضل صدقہ کہا گیا ہے، نیز پانی پلانے سے گناہ معاف ہوتے ہیں۔

اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے:﴿اِنَّ الْمُصَّدِّقِیْنَ وَ الْمُصَّدِّقٰتِ وَ اَقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا یُّضٰعَفُ لَهُمْ وَ لَهُمْ اَجْرٌ كَرِیْمٌ﴾ ترجمہ کنزالایمان: ”بے شک صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی عورتیں اور وہ جنہوں نے اللہ کو اچھا قرض دیا ان کے دُونے ہیں اور ان کے لیے عزت کا ثواب ہے۔

(پارہ 27، سورہ الحدید، آیت 18)

امام ابو البرکات عبد اللہ بن احمد نَسَفِی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات:710ھ) لکھتے ہیں: ”ان الذین اصدقوا واقرضوا القرض الحسن ان یتصدق من الطیب عن طیبۃ النفس وصحۃ النیۃ علی المستحق للصدق ﴿یُّضٰعَفُ لَهُمْ﴾۔۔۔ ولھم اجر کریم ای الجنۃ“ ترجمہ: بے شک وہ مرد اور عورتیں جنہوں نے

خوش دلی اور نیک نیت کے ساتھ حق داروں کو صدقہ دیا اور راہِ خدا میں خرچ کیا، تو ان کے لیے صدقہ کرنے اور راہِ خدا میں خوش دلی کے ساتھ خرچ کرنے کا ثواب کئی گنا بڑھا دیا جائے گا اور ان کے لیے عزت کا ثواب ہے اور وہ جنت ہے۔ (تفسیر نسفی، جلد3، صفحہ438، مطبوعہ دار الکلم الطیب، بیروت)

پانی افضل صدقہ ہے، جیسا کہ سنن ابو داؤد میں ہے:"عن سعد بن عبادة انه قال: یا رسول اللہ، ان ام سعد ماتت، فاي الصدقة افضل؟ قال: الماء، قال: فحفر بئرا، وقال: هذه لام سعد" ترجمہ: حضرت سعد بن عبادہ رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہ سے مروی ہے کہ انہوں نے عرض کی یا رسول اللہ! امِّ سعد (میری ماں) انتقال کر گئیں، تو کون سا صدقہ ان کے لیے بہتر ہے؟ فرمایا "پانی"، تو انہوں نے کنواں کھدوایا اور کہا یہ کنواں سعد کی ماں کے لیے ہے۔ (سنن ابو داؤد، جلد2، صفحہ130، مطبوعہ مکتبۃ العصریہ، بیروت)

مذکورہ بالا حدیث کے متعلق مراۃ المناجیح میں ہے:"بعض لوگ سبیلیں لگاتے ہیں، عام مسلمان ختم فاتحہ وغیرہ میں دوسری چیزوں کے ساتھ پانی بھی رکھ دیتے ہیں، ان سب کا ماخذ یہ حدیث ہے، کیونکہ اس سے معلوم ہوا کہ پانی کی خیرات بہتر ہے۔"

(مراۃ المناجیح، جلد03، صفحہ138، مطبوعہ لاھور)

پانی پلانے سے گناہ معاف ہوتے ہیں، جیسا کہ حدیث پاک میں ہے:"حدثنا انس بن مالك قال: قال رسول اللہ صلى اللہ عليه وسلم: اذا كثرت ذنوبك فاسق الماء على الماء تتناثر كما يتناثر الورق من الشجر في الريح العاصف" ترجمہ: حضرت انس بن مالک رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: جب تیرے گناہ زیادہ ہو جائیں، تو پانی پر پانی پلاؤ، گناہ جھڑ جائیں گے، جیسے آندھی میں درخت کے پتے گرتے ہیں۔

(تاریخ بغداد، جلد06، صفحہ403، مطبوعہ دار الکتاب العربی، بیروت)

سبیل لگانے میں ایصالِ ثواب کی نیت ہو، جیسا کہ فتاوی رضویہ میں ہے:"نیت ایصالِ ثواب کی ہو اور ریا وغیرہ کو دخل نہ ہو، تو اس (یعنی پانی پلانے) کے جواز میں کوئی شبہہ نہیں، شربت کریں اور عرض

کریں کہ الٰہی! یہ شربت ترویح رُوح حضرت امام (یعنی حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی روح کو راحت پہنچانے) کے لیے کیا ہے، اس کا ثواب انہیں پہنچا اور ساتھ فاتحہ وغیرہ پڑھیں، تو اور افضل، پھر مسلمانوں کو پلائیں۔

(فتاوی رضویہ، جلد09، صفحہ601، رضافاؤنڈیشن، لاھور)

صدر الشریعہ بدر الطریقہ مولانا مفتی امجد علی اعظمی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات:1367ھ) لکھتے ہیں: ”ماہ محرم میں دس ۱۰ دنوں تک خصوصاً دسویں کو حضرت سیدنا امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ و دیگر شہدائے کربلا کو ایصال ثواب کرتے ہیں کوئی شربت پر فاتحہ دلاتا ہے، کوئی شیر برنج (یعنی چاولوں کی کھیر) پر، کوئی مٹھائی پر، کوئی روٹی گوشت پر، جس پر چاہو فاتحہ دلاؤ جائز ہے، ان کو جس طرح ایصال ثواب کرو مندوب (یعنی مستحب) ہے، بہت سے پانی اور شربت کی سبیل لگادیتے ہیں۔“

(بھارشریعت، جلد03، صفحہ643، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل **ورسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــہ

مفتی محمد قاسم عطاری

03صفر المظفر 1445ھ/22اگست 2023ء

نوٹ: دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net/ کے ذریعے کی جاسکتی ہے